السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں پاک صاف زندگی کاکس طرح آغاز کروں؟تارک نماز کی سزا کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تو نیت کی اصلاح کریں اور نیک کام کرنے اور برے کاموں سے بچنے کا عزم صمیم کریں (۲) اور پھر نیک لوگوں کی مجلس اختیار کریں اور دن رات، صبح وشام اور فرصت کے اوقات اچھے لوگوں کی صحبت میں (۱) گزاریں یا فرصت کے لمحات پبلک لائبریریوں، مذاکرہ کی مجلسوں اور اچھے ساتھیوں کے ساتھ علمی سفر میں بسر کریں۔ (۳)اپنے آپ کو عادی بناتے ہوئے پنجگانہ نماز باجماعت مسجدوں میں ادا کریں، نیز فرض نمازوں سے پہلے اور بعد کثرت سے نوافل پڑھیں اور ذکر ودعا میں کثرت سے مشغول رہیں۔ (۴) بے وقوفوں، شریروں، تماش بینوں اور بدکاروں سے تعلق قطع کرلیں اور ان سے دور رہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

ترک نماز بے شک کفر ہے، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے، مگر نماز کے منکر اور نماز میں کوتاہی کرنے والے میں فرق ہے،تاہم نصوص سے واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ تارک نماز کافر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص182

محدث فتویٰ